ابواب پر تقسیم کیا ہے۔ یہ اندازہ کرنے کے لیے کہ اس میں سفر سے متعلق کس قدر مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے، ان ابواب کی فہرست پر ایک طائرانہ نظر ڈالیے:

ا۔تعریف سفر و متعلقہ مسائل ۲۔سفر بحری کی مسافت شرعیہ پر تحقیق ۳۔وطنِ اصلی، وطنِ اقامت، وطنِ سکنیٰ و متعلقہ مسائل ۴۔وطن اقامت کے متعلق فتاوی ۵۔سفر میں نیت کے شرط ہونے کے مسائل ۶۔مسافر کے لیے طہارت کے احکام و مسائل ۷۔مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کے احکام و مسائل ۸۔مسافر کے لیے نماز کے احکام و مسائل ۹۔مسافر کے لیے دو نمازوں کو ایک وقت میں پڑھنے کے احکام ۱۰۔مسافر کے لیے جمعہ کے احکام ۱۱۔مسافر کے لیے روزوں کے احکام ۱۲۔مسافر کے لیے زکوٰۃ اور صدقۃ الفطر کے احکام ۱۳۔مسافر کے لیے قربانی کے احکام ۱۴۔عورت کے لیے سفر کے احکام ۱۵۔سفر کی اقسام ۱۶۔سفر کے آداب و مستحبات ۱۷۔سفر کی مسنون دعائیں۔

مؤلف نے ان موضوعات پر تفصیلی بحث کرتے ہوئے سفر کے تمام مسائل سمیٹنے کی سعی کی ہے۔ کسی مسئلہ کا کوئی گوشہ تشنہ نہیں رہنے دیا۔ اسلوب تحریر آسان فہم اور سلیس ہے۔ ہماری نظر میں اردو زبان کی یہ پہلی کاوش ہے جس میں بحث و تحقیق کے معیار کو برقرار رکھتے ہوئے نہایت سلیقہ مندی سے سفر کے تمام احکام کا احاطہ کیا گیا ہے۔

مضاربت اور بلاسود بینکاری، مؤلف: مولانا ڈاکٹر عبدالحق (زیارت گل)، ضخامت: ۳۱۲ صفحات، مطبع: ایجوکیشنل پریس کراچی، فون نمبر 2630051

خود مؤلف موصوف نے کتاب کے موضوع اور اس میں شامل مضامین کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے وضاحت کی ہے:

”زیرِ نظر کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے، پہلے باب میں لغوی اور اصطلاحی اعتبار سے مضاربت کی تعریف پر تفصیل سے بحث کی ہے، دوسرے باب میں قرآن وسنت، اجماع اور عقل کی روشنی میں مضاربت کی شرعی حیثیت کا جائزہ پیش کیا ہے۔ تیسرے باب میں مضاربت کے ارکان کی تحقیق کی ہے۔ چوتھے اور پانچویں باب میں صحیح وفاسد مضاربت کے بارے میں احکام کی تفصیل ہے۔ چھٹے باب میں مضاربت کے فسخ ہونے کے احکام ہیں اور ساتویں باب میں شرکت کے احکام سے متعلق بحث کی گئی ہے۔ آٹھویں اور نویں باب میں بلاسود بینکاری سے متعلق مسائل بیان کیے ہیں۔ دسویں باب میں اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ کی روشنی میں پاکستان میں اسلامی نظام بینکاری کی منصوبہ بندی پر بحث کی ہے۔ اس کتاب میں ہر مسئلہ کے بارے میں حتی الامکان قرآن مجید، سنت اور اجماع کی روشنی میں شرعی نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے۔ اہلِ سنت میں ائمہ اربعہ یعنی احناف، شوافع، مالکیہ اور حنابلہ کی آراء، ان کی اپنی اصل عربی کتابوں سے بیان کی ہیں“۔

مؤلف نے بڑی جزرسی کے ساتھ مضاربت اور بلاسود بینکاری سے متعلق مسائل پر تفصیلی روشنی ڈال کر ان کی شرعی حیثیت واضح کی ہے۔ فقہ حنفی، فقہ مالکی، فقہ شافعی اور فقہ حنبلی کا نقطۂ نظر ان کی مستند کتابوں سے استفادہ کرتے ہوئے حوالہ کے ساتھ نقل کیا ہے۔ یہ کتاب اہلِ علم وفتوی کے لیے علمی معلومات اور تحقیقی حوالوں کا ایک مفید مجموعہ ہے۔

☆☆☆